الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ جمعہ کے دوران کسی قسم کی بات کرنے یا لغو کام کرنے سے منع کیا ہے تاکہ سامعین پوری توجہ اور دلجمعی کے ساتھ خطبہ سماعت فرمائیں

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

(مَنْ قَالَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ أَنْصِتْ فَقَدْ لَغَا (سنن ترمذي، أبواب الجمعة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم : 512، سنن نسائی، الجمعة : 1401) (صحيح

جس نے جمعہ کے دن امام کے خطبہ کے دوران کسی سے کہا: چپ رہو تو اس نے لغوبات کی۔

ضرورت کے وقت خطبہ جمعہ کے دوران گفتگو کرنا جائز ہے، جیسے خطیب دوران خطبہ کوئی سوال کرے تو اس کا جواب دیا جاسکتا ہے، سامعین میں سے کوئی شخص مسلمانوں کے اجتماعی معاملات سے متعلقہ کوئی ضروری بات کرنا چاہے تو کرسکتا ہے، ایسے ہی اگر خطیب کوئی آیت یا حدیث بالکل غلط انداز سے پڑھے جس سے معنی میں یکسر تبدیلی واقع ہوجائے اور مفہوم غلط ہوجائے تو جو شخص درست ادائیگی جانتا ہے وہ خطیب کو متنبہ کرسکتا ہے، لیکن اگر خطیب اپنا خطبہ جاری رکھتا ہے تو اصرار کرنا درست نہیں ہے بلکہ نماز سے فراغت کے بعد اچھے انداز سے تنبیہ کردی جائے۔-1

اگر خطیب سے عربی خطبہ پڑھتے ہوئے کوئی غلطی ہوجاتی ہے جس میں کوئی قرآن کی آیت یا حدیث نہیں ہے تو اسے غلطی نہیں بتائی جائے گی، تاکہ سامعین تشویش میں مبتلا نہ ہوں، نماز کے بعد احسن انداز سے وضاحت کردی جائے تاکہ خطیب صاحب آئندہ ایسی غلطی سے اجتناب کریں۔-1

واللہ أعلم بالصواب.

محدث فتوی کمیٹی

1. فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

2. فضیلۃ الشیخ عبد الخالق صاحب

3. فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد صاحب